سوال

(791) کیا عادتاً اٹھائی جانے والی قسموں کا کفارہ ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری والدہ محترمہ کی عادت ہے کہ ان کی مرضی کے خلاف کوئی کام کریں، تو کہتی ہیں کہ تمھیں اللہ کی قسم یہ کام نہ کرنا۔ حالانکہ بعض اوقات وہ غلطی پر ہوتی ہیں۔ ان کے قسم دینے پر اگر اس کے خلاف کیا جائے تو کیا کسی پر قسم کا کفارہ واجب ہوگا یا نہیں؟ اگر ہوگا تو کس پر؟ (سائل) (۱۰ مئی ۲۰۰۲ء)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس عادت کو بدلنا چاہیے لیکن شرعاً ایسی قسموں میں کفارہ نہیں۔ ملاحظہ ہو: تفسیر ابن کثیر (۱/۳۵۹۔ ۳۶۰)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، تلاوۃِ قرآن: صفحہ: 546

محدث فتویٰ